السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کی بعض سورتوں کے آخر میں جوابی کلمات کہنے کا حکم ہے کیا نماز باجماعت کی صورت میں امام سورہ ختم کرے، تو اس کے ساتھ مقتدی بھی جوابی الفاظ کہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورۃ الرحمان میں ''فبای الاء ربکما تکذبان۔ ''کا جواب جنوں نے دیا تھا۔ حضرت امام شافعیؒ نے استدلال کیا ہے کہ دوسری آیتوں میں بھی سننے والا جواب دے سکتا ہے۔ اس حدیث میں اگرچہ کچھ ضعف ہے لیکن امام شافعیؒ کے استدلال سے معلوم ہوتا ہے کہ قابل عمل ہے، خاص کر فضائل اعمال ہیں، رہی یہ بات کہ نماز غیر نماز میں کوئی فرق ہے یا نہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ بظاہر کوئی فرق معلوم نہیں ہوتا، یہ ایسا ہی سمجھنا چاہیے جیسے امام کی آمین کے ساتھ آمین کہی جاتی ہے کیوں کہ سماع قرأت کو مخل نہیں، پس اس کا آمین پر قیاس صحیح ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 111-112

محدث فتویٰ